Pakistan Coronavirus CivActs Campaign



کورونا وائرس جیسی عالمی وباء جعلی خبروں، غلط معلومات اور افواہوں کے باعث معاشرے میں تنازعات کا باعث بن سکتی ہے۔ پاکستان میں حالیہ سالوں میں سیلابوں، زلزلوں اور ڈینگی کے پھیلاؤ کے دوران بھی ان عوامل کا مشاہدہ کیا گیا۔ کووِڈ۔19 کے دوران بھی صورتِ حال کچھ مختلف نہیں رہی جب جعلی خبروں، افواہوں اور حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے سے نہ صرف اس آفت سے نمٹنے والے رضا کار اور عملہ متاثر ہوا بلکہ ایسی خبروں اور افواہوں کی موجودگی میں عوام بھی اپنا حقیقی کردار ادا کرنے سے قاصر رہی۔

درجِ بالا عوامل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے یورپین یونین کے مالی تعاون اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان کی تکنیکی معاونت سے کورونا وائرس سِوک ایکٹس کیمپین(Coronavirus CivicActs Campaign) کے نام سے ایک مہم شروع کی۔ اس مہم کے ذریعے حقائق کی جانچ پڑتال کرکے درست اعدادو شمارمرتب کرکے اور ورچوئل فورمزکے انعقاد سے ہر ہفتے معلوماتی بُلیٹنز تیار کیے جاتے ہیں۔اہم حکومتی فیصلوں، تصویری مواد، عوامی ردِ عمل، افواہوں کو مسترد کرکے مستند معلومات، بعض حلقوں کی منطقی تشویش اور صحت اور دیگر متعلقہ شعبوں سے اٹھنے والے سوالات کو ان بُلیٹنز کا حصہ بنایا جاتا ہے۔ ان بُلیٹنز کا مقصد ملک کے کمزور ترین طبقات خصوصاً خیبر پختونخواہ اور سندھ کے پسماندہ طبقات تک درست معلومات پہنچانا ہے (ان میں نسلی و مذہبی اقلیتیں، بیرونِ ملک سے واپس آنے والے تارکینِ وطن، متاثرینِ سمگلنگ، قیدی، خواتین، داخلی طور پر ہے گھر افراد، ٹرانس جینڈرز، معذور سے واپس آنے والے تارکینِ وطن، متاثرینِ سمگلنگ، قیدی، خواتین، داخلی طور پر ہے گھر افراد، ٹرانس جینڈرز، معذور افراد، متاثرینِ جبراور دیگر پسماندہ طبقات شامل ہیں)۔ ان بُلیٹنز کو اردو اور سندھی میں ترجمہ کرکے پیش کیا جاتا ہے جبکہ پشتو زبان میں آڈیو بُلیٹنز پیش کیے جاتے ہیں۔ یہ بُلیٹنز متعلقین، مقامی حکومتی نمائندوں، ذرائع ابلاغ، قانونی امدادکے اداروں، مقامی ریڈیو اسٹیشنوں، تعلیمی اداروں، خدمات ِ عامہ کے اداروں اور دیگر انسان دوست ادارونی امدادکے اداروں، مقامی ریڈیو ان لائن اور آف لائن دونوں ذرائع سے بھیجے جاتے ہیں۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

<mark>تصديق شده كيس ايكڻيو كيس كل اموت كل ريكوريز</mark> 578,314 13,757 27,188 619,259

| ريكوريز | اموات | تصدیق شده کیسز | ایکٹِو کیسز | صوبے |
|---------|-------|-------------------|-------------|--------------|
| 240,983 | 4,322 | 257,408 | 12,569 | پنجاب |
| 159,295 | 5,323 | 170,222 | 4,720 | سندھ |
| 71,518 | 2,196 | 77,972 | 4,258 | کے پی کے |
| 44,976 | 536 | 50,096 | 4,584 | اسلام آباد |
| 10,178 | 328 | 11,377 | 871 | کشمیر |
| 18,849 | 202 | 19,290 | 178 | بلوچستان |
| 4,856 | 103 | 4,967 | 8 | گلگت بلتستان |

ذرائع: http://covid.gov.pk/stats/pakistan











کورونا وائرس کے دوران مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر اس عالمی آفت کے بارے میں غلط معلومات اور مفروضے گردش کرتے رہے ہیں۔

افواه





سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن (سی ڈی سی) کے مطابق ابھی تک کوئی ایسا کیس سامنے نہیں آیا کہ جس میں کرونا وائرس کھانے کی پیکنگ یا شاپنگ بیگ کی وجہ سے پھیلا ہو تاہم کرونا وائرس کے لیے ممکن ہے کہ وہ ایسی سطح پر زندہ رہ سکے۔ درحقیقت ایسی تحقیقات بھی کی گئی ہیں جن میں یہ پتہ چلانے کی کوشش کی گئی کہ کرونا وائرس کس طرح کی سطح پر زندہ رہ سکتا ہے ۔ ان میں سے چند ایک کھانے کی پیکنگ کے لیےعام استعمال ہونے والی اشیاء ہیں مثلاً پلاسٹک جس پر یہ وائرس 3 سے 7 روز تک باقی رہ سکتا ہے، کارڈ بورڈ پر وائرس کی وجودگی 24 گھنٹے تک پائی گئی ہے ، شیشے پر یہ 4 روز تک باقی رہ سکتا ہے اور کپڑے کی سطح پر وائرس 2 روز تک پیکنگ زندہ پایا گیا ہے۔ یادرہے کہ درجِ بالا جائزے تجرباتی لیبارٹریوں کے ماحول میں کیے گئے ہیں۔ اگر وائرس کھانے کی پیکنگ پر زندہ رہ سکتا ہے تو یہ ممکن ہے کہ یہ کم مقدار میں ہو اور موسمی تبدیلیوں سے بھی متاثر ہوتا ہو۔ اگرچہ کرونا وائرس انسانی جسم سے باہر باقی نہیں رہتا تاہم احتیاط کے طور پر ضروری ہےکہ ایسی چیزوں کو چھوتے وقت ان کو صاف کر لیا جائے۔



نئی تحقیق کے مطابق برطانیہ سے شروع ہونے والی کرونا وا ئرس کی قسم پہلے سے پا ئی جانے والی اقسام کے مقابلے میں زیادہ خطرناک ہے ۔

حقيقت

برطانوی میڈیکل جنرل میں شا ئع ہونے والی ایک <u>تحقیق کے مطابق</u> ہی-1-1-7 یا کرونا وا ئر س کی وہ قسم جو سب سے پہلے برطانیہ میں شروع ہو ئی کووِڈ-19 کی دیگر اقسا م(64 فیصد) سے 30 سے 30 سے 100 فیصد تک زیادہ خطرناک ہے کرونا وا ئرس کی یہ قسم مختلف طریقوں سے سپا ئک پروٹین ، وہ پروٹین جو کرونا وا ئرس سے تحفظ دیتی ہے، پر حملہ آور ہوکر انسانی جسم میں داخل ہوتی ہے ۔ اس قسم میں کرونا وا ئرس دیگر اقسا م کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے ایک فرد سے دوسرے فرد کو منتقل ہوتا ہے۔ برطانوی ماہرینِ صحت کے مطابق ہی۔1-1-7 دیگر اقسام کے مقابلے میں 50 فیصد زیادہ خطرناک ہے۔ اس کی وجہ تو ابھی تک معلوم نہیں ہوسکی تاہم ممکن ہے کہ اس کی وجہ سپا ئک پروٹین میں اتار چڑھا ؤ ہو جس سے بی۔1-1-7 کو جسم کے خلیوں سے جُڑنے کا موقع ملتا ہو ۔ لیبارٹری میں ہونے والے تجربہ اس <u>خیال کی تا ئید کرتا ہے</u>۔ مزید برآں، کچھ جا ئزوں کے مطابق بی۔1-1-7 میں وا ئرس کی مقدار بھی زیادہ ہے۔ جن لوگوں میں اس وا ئر س کی مقدار زیادہ پا ئی گئی ہے ان سے دوسروں کو زیادہ تیزی سے منتقل ہونا ممکن ہے۔

ذریعہ ۔ ہیلتھ لائن، ڈبلیو ای ایم ڈی









وفاقی وزیرِ منصوبہ بندی ، ترقی و خصوصی اقدامات اسد عمر نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان میں کرونا وائرس کی تیسری لہر شروع ہوچکی ہے۔ پاکستان میں کرونا وائرس کے ٹیسٹ مثبت آنے کی شرح میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جیساکہ یہ شرح 10 مارچ کو 4 اعشاریہ 53 فیصد سے 14 مارچ کو 6 اعشاریہ 56 فیصد تک جا پہنچی ہے ۔ اسد عمر نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ "پاکستان میں کرونا وائرس کی تیسری لہر کے پیچھے بڑا ہاتھ برطانوی قسم کا پھیلاؤ ہے"۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم نے اضلاع وائز جائزہ لیا تو ہمیں پتہ چلا کہ کرونا وائرس ان اضلاع میں زیادہ تیزی سے پھیل رہا ہے جہاں کے باشندوں کی اکثریت برطانیہ میں مقیم ہے ۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) وائرس کی جینوم سیکو ئینسنگ کی تو پتہ چلا کہ ملک کےشمالی حصے بشمول اسلام آبادمیں وائرس کی برطانوی قسم پائی گئی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے ملک کے دیگر حصوں کی بھی جینوم سیکوئینسنگ کی جس کے نتیجے میں پتہ چلا کہ ملک بھر میں اس وقت سب سے زیادہ پھیلنے والی قسم برطانوی ہے۔ اسد عمر کے مطابق برطانوی قسم کا کرونا وائرس چینی شہر ووہان سے شروع ہونے والے پھیلنے والی قسم برطانوی ہے ۔ اس منتقل ہوتا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ تازہ ترین رپورٹس کے مطابق کرونا وائرس کی اس قسم میں شرح اموات بھی زیادہ ہے ۔

اس صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے اسد عمر کی زیر صدارت ایک اجلاس بھی ہو ا جس میں پتہ چلا کہ کرونا وائرس کے ٹیسٹس کی مثبت آنے کی شرح میں ب<mark>ھی بہت تیزی سے</mark> اضافہ ہو ا ہے۔ یہ شرح گزشہ سال ستمبر میں **ایک فیصد تھی** اور جنوری 2021 میں 2 فیصدجبکہ **اب یہ شرح 5 سے 6 فیصد تک پہنچ گئی** ہے۔ اجلاس میں پیش کیے جانے والے اعدادوشمار کے مطابق کرونا وائرس کی موجودہ لہر میں زیادہ تر کیسز اسلام آباد، پنجاب کے کئی شہروں اور خیبر پختونخوااورآزاد کشمیر کے چند شہر وں سے سامنے آئے ہیں۔ (ذریعہ ۔ روزنامہ ڈان)

اگر آپ یا آپ کا کوئی جاننے والا کورونا وائرس انفیکشن کا شکار ہے تو ایسی صورتحال میں آپ درج ذیل صوبائی سرکاری ہیلپ لائنز پر کال کرسکتے ہیں:











پشاور کی ضلعی انتظامیہ نے کرونا وائرس کی شرح مثبت آنے میں اضافے کے بعد شہر کے چار علاقوں (سیکٹر: ایک 2 کی گلی نمبر 9، سیکٹر ایف 5 فیز 4 کی گلی نمبر 3 ، گُلبہار نمبر 4 او ر ڈیفینس کالونی کی گلی نمبر 4) میں سمارٹ لاک ڈاؤن کا نفا ذ کر دیا ہے جبکہ خیبر پختونخوا کے محکمہ صحت نے صوبے کے دیگر تین شہروں میں بھی ایس او پیز کے نفاذ کے لیے منصوبہ بند کرلی ہے۔ حکام کے مطابق ایسے اضلاع جن میں کرونا وائرس کے کیسز کے مثبت آنے کی شرح 10 فیصد سے بڑھ جائے میں چند اقدامات جیسا کہ سکولوں ، ہوٹلوں اورشادی ہالز کو بند کرنا ضروری ہو جاتا ہے کیونکہ کرونا وائرس کی منتقلی کی شرح میں اضافہ شروع ہوجاتا ہے۔

حکام کے مطابق '' چارسدہ، کوہاٹ اور نوشہرہ میں کرونا وائرس کیسز کی مثبت آنے کی شرح 5 فیصد سے زائد ہے اوربڑھتے ہوئے کیسز خطرے کی علامت ہیں اسی لیے ہم نے چیف سیکرٹری سے درخواست کی ہے کہ وائرس کی منتقلی پر روک لگانے کے لیے ان اضلاع میں سمارٹ لاک ڈاؤن کا نفا ذ کیا جائے"۔ نوشہرہ، مردان اور صوابی (میں دودو اموات سامنے آئی ہیں جبکہ پشاور میں زیادہ کیسز سامنے آرہے ہیں ۔ (ذریعہ ۔ روزنامہ ڈان









/ accountabilitylab



حکومت سندھ نے صوبے میں کرونا وائرس کا پھیلاؤ روکنے کے لیے 15 اپریل تک نئی پابندیوں کا نفاذ کردیا ہے۔ صوبے کے محکمہ داخلہ کی طرف سے جاری کیے جانے والے نوٹیفیکیشن کے مطابق درج ذیل ہدایات جاری گئی ہیں:

- ۔ تما م تجارتی و کاروباری مراکز(بازار، شاپنگ مالز، شادی ہالز وغیرہ) صبح 6 بجے سے رات 10 بجے تک کھلے رہ سکیں گے (ماسوائے اشیائے ضروریہ کے مراکز جن میں میڈیکل سٹورز، طبی مراکز، ہسپتال، پیٹرول پمپس ، بیکریاں ، دودھ کی دکانیں اور ریستوران شامل ہیں)-
 - ۔ بچوں کے کھیلوں کے پارک شام 6 بجے بند کر دیے جائیں گے-
 - ۔ تمام سرکاری و نجی دفاتر میں 50 فیصد عملے کے لیے گھر سے کام کرنا ضروری ہو گا۔
- ۔ اِن ڈور شادیوں کی تقریبات پر پابندی ہوگی۔ جیسا کہ پہلے بھی فیصلہ کیا گیا تھا صرف آؤٹ ڈور شادیوں کی تقریبات کی اجازت ہوگی جن میں زیادہ سے زیادہ 300 افراد شریک ہو سکیں گے، یہ تقریبات مروجہ قواعد ضوابط کے تحت رات 10 بجے تک جاری رہ سکیں گی ۔ تقریبات صر ف ایسے شادی ہالز میں ممکن ہوں گی جن میں ہوا کے گزر کا مناسب انتظام ہو، تقریبات میں کھانے کے لیے بوفے سروس کی اجازت نہیں ہوگی۔
- ۔ گزشتہ فیصلے کے تناظر میں ریستوران کے اندر بیٹھ کر کھانے پر پابندی ہوگی صرف باہر بیٹھ کر کھانے، ہوم ڈیلیوری اور کھانا خرید کر گھر لے جانے کی اجازت ہوگی-
 - ۔ ایسے تمام مراکز جن میں ان ڈور اجتماع ہوں جیسا کہ جِم، ان ڈور کھیلوں کے مراکز، سینما، تھیٹرزاور مزار بند رہیں گے۔
 - ۔ کھلی فضا میں بھی کووِڈ ۔19 کے تمام قواعد و ضوابط پر عمل کر کے زیادہ سے زیادہ 300 افراد کے اجتماع کی اجازت ہوگی-
 - سرکاری و نجی دفا تر اور عوامی مقامات پر ماسک پہننا اور سماجی فاصلہ برقرار رکھنا لازم ہوگا-

ذریعہ ۔ روزنامہ ڈان









کرونا وائرس سے بچاؤبشمول اس کی تمام نئی اقسام کے بہت سے ایسے اقدامات ہیں جو کرکے ہم اپنے آپ کو اس سے محفوظ رکھ سکتے ہیں. ہم مندرجہ ذیل ہدایا ت پر عمل کرکے **انفرادی سطح پر** اپنے آپ کو اس موذی مرض سے بچا سکتے



سماجی فاصلہ برقرا ر رکھ کر



کھڑکیاں کھلی رکھ کر



ماسک پہن کر



عوامی اجتماع کی جگہوں پر جانے سے اجتناب کرکے



نظام تنفس کو برقرار رکھ کر



اگر طبیعت خراب ہو تو گھر پر رہ کر



مقامی سطح پر دی گئی ہدایا ت پر عمل کرکے



اگر ضروری ہو تو اپنا ٹیسٹ کر وا کر

بہت سے ممالک جن میں کرونا وائرس کی یہ اقسام موجود ہیں ، **درج بالا بدایات پر عمل کرکے** ایک دوسرے کو وائرس کی منتقلی کے واقعات میں نما یاں **کمی آئی ہے**۔ عالمی ادارہ صحت کی اب تک جمع کی گئی معلومات کے مطابق طبی مراکز کے اندر اور باہر سماجی اقدمات اور انفیکشن سے بچا ؤ کی کوششوں سے وائرس کی تمام اقسام سے بچا جا سکتا ہے ۔ ایسے تمام اقدامات کریں جن سے آپ خود کو اور اپنے پیاروں کو کرونا وائرس سے **محفوظ رکھ سکتے** ہیں۔ (عالمی ادارہ صحت)





میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

| اسلام آباد | قومی ادارہ صحت پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد | | |
|--------------------------|--|--|--|
| ڪراچي | آغا خان یونیورسٹی ہسپتال ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ | | |
| حيدرآباد | لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ، لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ | | |
| خيرپور | گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ | | |
| پشاور | حیات آباد میڈیکل کمپلیکس ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی | | |
| مردان | چغتائی لیب ، مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی | | |
| ھری پور | ایکسل لیبز ، ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی | | |
| لاهور | شوکت خانم میموریل ہسپتال ، 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب | | |
| ملتان | نشتر ہسپتال ، نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب | | |
| راولپنڈی | آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ، رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب | | |
| کوئٹہ | <mark>فاطمه جناح اسپتال</mark> بهادر آباد ، وحدت ڪالوني ، ڪوئٽه | | |
| مظفر آباد | عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ، امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر | | |
| گِلگِت | ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ، اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی | | |
| مزید شہروں کے لئے دیکھیں | | | |

مزید شہروں کے لئے دیکھیں COVID-19 Health Advisory Platform

> واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقائدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر 6146 080 60 27+ رابطے کے طور پر شامل کریں







